

حضرت عمرؓ نے اس فیصلے کو تسلیم کر لیا۔ (موطا امام مالک، کتاب الوعیہ)

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ بیچی یا بیچے کی نانی کا حق بھی باپ پر مقدم ہے۔

ان احادیث سے استدلال کرتے ہوئے تمام مکاتب فکر کے فقہانے کہا ہے کہ بیچوں کی پرورش کی

مستحق سب سے پہلے ان کی ماں ہے بشرطیکہ اس نے دوسری شادی نہ کی ہو اور دوسرے رشتہ داروں کا درجہ اس کے بعد ہے۔

البتہ اس بارے میں آراء مختلف ہیں کہ لڑکے یا لڑکی کی پرورش کا حق ماں کو کتنی عمر تک حاصل

ہے۔ فقہ حنفی کے نزدیک لڑکا جب تک اپنے آپ کو سنبھالنے کے قابل نہ ہو جائے جس کے لیے عمر

کی حد سات سال ہے اس وقت تک اس کی پرورش کا حق ماں کو حاصل ہے۔ اور لڑکی کی پرورش اور

نگرانی کا حق اس کے بالغ ہونے (حیض آنے) تک ماں کو حاصل ہے (بدائع الصنائع، فتح القدیر،

شرح ہدایہ، ج ۳، ص ۳۱۶)۔ فقہ شافعی و حنبلی کے نزدیک لڑکے اور لڑکی دونوں کی پرورش کا حق

ماں کو سات سال کی عمر تک حاصل ہے۔ اس کے بعد بیچے کو (خواہ لڑکا ہو یا لڑکی) اختیار دیا جائے گا

اور وہ ماں باپ میں سے جس کے ساتھ رہنا چاہے اس کے سپرد کیا جائے گا۔ (المغنی لابن قدامہ،

شرح السنۃ للبخاری)۔

لیکن ماں کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ باپ کو اپنے بیچوں کی ملاقات سے روکے۔ اگر باپ بیچوں

کو تعلیم کے لیے خود لے جانا چاہے تو ماں منع نہیں کر سکتی البتہ رات کو ماں کے پاس لانا پڑے گا۔

(مولانا گوہر رحمن)

کیا برش سے مسواک کی سنت ادا ہو جائے گی؟

میرے ایک استاد نے کہا تھا کہ مسواک کے لیے کوئی خاص درخت شرط نہیں ہے۔ چونکہ یہی کام آج

کل برش سے کیا جا رہا ہے لہذا یہ مسواک کا قائم مقام ہو سکتا ہے۔ لیکن مفتی محمد شفیع کافوتی یہ ہے کہ

سُنَّی کا مسواک ہی استہاناً کرنا چاہیے، آپ کی رائے اس بارے میں کیا ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: 'السواک مطہرة للضم واللسان واللحم، مسواک منہ کی صفائی ہے اور

رب کی رضامندی کا ذریعہ، احمد، نسائی، مشکوٰۃ۔'

حدیث میں متعین کردہ حکمت و مصلحت، یعنی منہ کی صفائی سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر وہ چیز

مسواک کا مقصد پورا کر سکتی ہے جس سے منہ کی صفائی ہو سکتی ہو۔ برش سے بھی منہ کی صفائی اچھی

طرح ہوتی ہے اس لیے یہ بھی مسواک ہی کی ایک جدید قسم ہے۔ البتہ اگر برش خنزیر کے بالوں سے